4 rue de Tournon,
Paris-6/France

بسم

۹ ربیع الاول ۱۴۱۱ھ

مخدوم و محترم زاد مجدکم

سلام مسنون و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔

معاف فرمائیں آپ کے کاموں میں حارج ہو رہا ہوں۔ آپ غالباً تفہیم القرآن (مولفۂ مولانا مودودی مرحوم) کا انگریزی ترجمہ کر رہے ہیں۔ اس میں تین فاش غلطیاں ملی ہیں۔ مناسب ہو تو ترجمے میں اس سہو کی تلافی فرما دیں۔ خدمتِ علم ہے:

۱) سورہ ۲۵ آیت ۱۴ کا ترجمہ کیا ہے: "اس وقت ان سے کہا جائیگا کہ آج ایک موت کو نہیں، بہت سی موتوں کو پکارو"۔ وادعوا ثبوراً کثیرۃ نہیں ہے کہ یوں ترجمہ کریں۔ ثبور کا لفظ واحد ہے۔ صحیح ترجمہ ہوگا: "آج موت کو ایک بار نہیں، موت کو بہ کثرت (بار بار بھی) پکارو"۔ یہاں ثبورا واحد اور کثیرا صفت یا حال ہیں۔

۲) سورہ ۶۳ آیت ۴ کأنہم خشبٌ مسنّدۃ کا ترجمہ کیا ہے: "یہ گویا لکڑی کے کندے ہیں جو دیوار کے ساتھ چن کر رکھ دئے گئے ہیں"۔ تفسیر طبری وغیرہ کو دیکھئے۔ مسنّدۃ کے معنی مسند نامی قیمتی لباس پہنائے ہوئے شخص کے ہیں۔ دیوار سے لگا کر رکھنے میں منافق سے کوئی مشابہت نہیں ہوتی۔ لکڑی کے کندے (کو مجسمے) کو انسانی لباس پہنا دیں تو اسے انسانی عقل کہاں سے آ جائیگی؟ منافق اتنے ہی احمق اور عقل سے عاری ہیں جیسا لکڑی کا کندہ چاہے اسے انسانی لباس کیوں نہ پہنا دیا گیا ہو۔

۳) سورہ ۳۳ آیت ۵۰ کے حاشیے میں لکھ دیا ہے کہ: "حضرت صفیہؓ، جویریہؓ اور ریحانہؓ یہودی خاندان سے تھیں"۔ یہاں سے ام المومنین حضرت جویریہؓ کا نام حذف فرما دیں۔ یہ ٹھیٹ عرب تھیں یہودی الاصل نہیں۔ بنی المصطلق کے (جو یمن سے آئے ہوئے قبیلۂ خزاعہ کی شاخ ہے) سردار کی بیٹی تھیں۔

خدا کرے آپ بخیر و عافیت ہوں۔

نیازمند

محمد حمید اللہ

(عکس: مکتوب بنام ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری)

فکر و نظر--- اسلام آباد　　　جلد:۴۰-۴۱　　　شمارہ:۴،۱

ڈاکٹر محمد حمیداللہؒ کے خطوط بنام ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری☆

[مکتوب نمبر۱]

4, Rue de Tournon

Paris-6/ France

۹ربیع الانور ۱۴۱۰ھ

مخدوم و محترم زاد مجدکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ و برکاتہ، معاف فرمائیں آپ کے کاموں میں حارج ہو رہا ہوں۔ آپ غالباً تفہیم القرآن (مولفہ مولانا مودودی مرحوم) کا انگریزی ترجمہ کر رہے ہیں۔ ان میں تین فاش غلطیاں ملی ہیں۔ مناسب ہو ترجمے میں اس سہو کی تلافی فرما دیں۔ خدمت علم ہے:

۱۔ سورہ نمبر ۲۵ آیت نمبر۱۴ کا ترجمہ کیا ہے: ''اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ آج ایک موت کونہیں، بہت سی موتوں کو پکارو''۔ "وادْعُوا ثبوراً کثیرۃ" نہیں ہے کہ یوں ترجمہ کریں۔ ثبور کا لفظ واحد ہے۔ صحیح ترجمہ ہوگا: ''آج موت کو ایک بارنہیں، موت کو بہ کثرت (بار بار بھی) پکارو''۔ یہاں واحدا اور کثیراً صفت نہیں، حال ہیں۔

۲۔ سورہ نمبر۶۳ آیت نمبر۴ "کأنھم خشبٌ مسنّدۃ" کا ترجمہ کیا ہے: ''یہ گویا لکڑی کے کندے ہیں جو دیوار کے ساتھ چن کر رکھ دیئے گئے ہیں''۔ تفسیر طبری وغیرہ کو دیکھئے: مُسَنَّدۃ کے معنی سَنَد نامی فیشنیبل لباس پہنائے ہوئے شخص کے ہیں۔ دیوار سے لگا کر رکھنے میں منافق سے کوئی مشابہت نہیں ہوتی۔ لکڑی کے کندے (مجسمے) کو انسانی لباس پہنا دیں تو اسے انسانی عقل کہاں سے آئے گی؟ منافق اتنے ہی احمق اور عقل سے عاری ہیں جیسا لکڑی کا کندہ چاہے اسے انسانی لباس کیوں نہ پہنا دیا گیا ہو۔

☆ ڈائریکٹر جنرل، ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

۳۔ سورہ نمبر۳۳ آیت نمبر۵۰ کے حاشیے میں لکھ دیا ہے کہ: ''حضرت صفیہؓ، جویریہؓ اور ریحانہؓ یہودی خاندان سے تھیں''۔ یہاں سے ام المومنین حضرت جویریہؓ کا نام حذف فرما دیں۔ یہ ٹھیٹ عرب تھیں یہودی النسل نہیں۔ بنی المصطلق کے (جو یمن سے آئے ہوئے قبیلۂ خزاعہ کی شاخ ہے) سردار کی بیٹی تھیں۔

خدا کرے آپ خیر و عافیت سے ہوں۔

نیاز مند

محمد حمیداللہ

[مکتوب نمبر۲]

4, Rue de Tournon

Paris-6/ France

۱۰رذی القعدہ ۱۴۰۹ھ

مخدوم و محترم زاد مجدکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ و برکاتہ، ۲۷رمئی کا کرم نامہ ملا۔ ممنون و شکرگزار ہوا۔

خطبات بہاولپور کا ایک پیشگی نسخہ کچھ عرصہ پہلے آپ کے ایک رفیق میرے لئے لائے تھے۔ اس کی تجلید میں ابتدائی سولہ صفحے کسی اور کتاب کے اس میں لگ گئے ہیں۔ انہوں نے بھی مطبع کو متنبہ کیا ہے، میں نے بھی محمود غازی صاحب کو اطلاع دی کہ باقی نسخوں میں اس غلطی کا اعادہ نہ ہو۔

آپ کتاب کا ترجمہ کرانا چاہتے ہیں۔ سوائے اس کے کیا عرض کروں کہ:

؎ نیکی اور پوچھ پوچھ؟

بارک اللہ فی مساعیکم وضاعف جمیل حسناتکم.

الفقیر الی اللہ

محمد حمیداللہ

[مکتوب نمبر ۳]

4, Rue de Tournon
Paris-6/ France

۱۸ر جنوری ۱۹۹۰ء

محترم و مکرم ڈاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ، کرم نامہ نمبر ۳۵۰ مورخہ ۱۱ر دسمبر سوا مہینے بعد ابھی ملا۔ ممنون ہوا۔

خطبات بہاولپور کی تدوین میری نہیں۔ آپ کی تجویز پر، ترمیم کے متعلق، سوائے اس کے کیا عرض کر سکتا ہوں کہ ہر چہ از دوست می رسد نکو ست۔ وہ میرے لئے عزت افزائی ہی ہے۔

کچھ عرصہ قبل اس کتاب کے لئے پندرہ نسخے ڈاک سے مجھے بھجوائے گئے تھے۔ ابھی ابھی غزالی صاحب کے خط سے معلوم ہوا کہ وہ آں محترم کی فرمائش پر ہوا تھا۔ دلی شکریہ عرض ہے۔

والد صاحب کو میرا ناچیز سلام فرما دیں۔ دیگر احباب کی خدمت میں بھی سلام مسنون عرض ہے۔

خادم
محمد حمید اللہ

[مکتوب نمبر ۴]

4, Rue de Tournon
Paris-6/ France

۱۲ر ذی الحجہ ۱۴۰۸ھ/۲۶ر جولائی ۱۹۸۸ء

محترم و مکرم زاد مجدکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ و برکاتہ، کرم نامہ Dg, IRI-18، مورخہ ۱۴ جولائی کل شام ملا۔ سرفراز ہوا۔ مجھے معلوم نہ تھا کہ آپ اب اسلام آباد میں ہیں۔ توفیقات الٰہیہ روز افزوں آپ کی شامل حال

ہوں۔ اُمید کہ اہل و عیال، والد صاحب وغیرہ سب خیر و عافیت سے ہوں گے۔

میں یہاں اپنے حقیر علمی کام میں غرق ہوں اور آئندہ ماہ محرم کو اگر زندہ رہا تو چوراسی سال ختم کر چکوں گا۔

خدا پاکستان کو سلامت رکھے اور اس کو اندرونی و بیرونی فتنوں، بلاؤں اور ابتلاؤں سے بچائے۔

خدمت لائقہ کی یاد سے شاد فرمائیں۔

نیاز مند

محمد حمیداللہ

[مکتوب نمبر ۵]

4, Rue de Tournon

Paris-6/ France

۱۰/اپریل ۱۹۹۲ء

مخدوم و محترم زاد مجدکم

سلام مسنون۔ آج صبح آپ کا ۲۰/مارچ کو لکھا ہوا، اور ۲/ اپریل کو ڈاک کے سپرد کیا ہوا کرم نامہ ملا۔ ممنون ہوا۔ حالات سے آگاہی اور مسرت ہوئی۔

میرا سفر پاکستان اور اسلام آباد، لاہور اور کراچی کے سات لکچر محترم وزیراعظم نے خود چُنے ہیں۔ میں ان میں حذف و اضافہ و تبدیلی نہیں کر سکتا۔ قیام کے دن بھی انہوں نے مقرر فرمائے ہیں۔

تاریخ ارتقاء دستور اسلامی پر میرے ترکی میں عربی زبان میں دیئے ہوئے لکچر موجود ہیں۔ جب ان کی باری آنی مقدر ہے، وہ چھپ سکیں گے۔ یہ نئے نہیں، تیس ایک سال قبل کے ہیں۔

ہجرہ کاونسل والوں نے کتاب السرد والفرد کو نہ معلوم کیا، کیا ہے۔ وزیراعظم سے میری اس کی اہمیت پر گفتگو ہوئی ہے اور مزید ہوگی۔ کاش وہ اس پر کوئی توجہ کریں۔

نیاز مند متمنی ملاقات

محمد حمیداللہ

[مکتوب نمبر۶]

4, Rue de Tournon

Paris-6/ France

۵/ستمبر ۱۹۹۰ء

مخدوم و محترم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ و برکاتہ، آپ کا کرم نامہ ملا۔ اس سے میری سرفرازی ہوئی۔ بہتر ہو کہ آپ دیباچہ وہیں کسی سے لکھوا لیں۔ کتاب میرے پاس گھر میں نہیں ہے۔ مدرسہ السنہ شرقیہ کو جانا ہوگا جسے آج کی تعطیل ہے۔ کم سے کم مہینہ بھر انتظار کرنا ہوگا۔

اگر جواب نہ آئے تو گویا آپ نے اسے قبول فرما لیا۔ ورنہ اصرار ہے تو از راہ کرم دو سطریں خط لکھ دیں ممنون ہوں گا۔

نیاز مند

محمد حمیداللہ

[مکتوب نمبر۷]

4, Rue de Tournon

Paris-6/ France

۷/رمضان المبارک ۱۴۱۳ھ

مخدوم و محترم زاد مجدکم

سلام مسنون۔ فکرونظر کا اندلس نمبر ملا۔ ممنون ہوا۔ متاسف بھی کہ اندلس سے مسلمان کے روابط کے آغاز پر کوئی خصوصی مقالہ نہیں ہے۔ یہ طارق سے پہلے حضرت عثمانؓ سے شروع ہوئے۔ میری ناچیز کتاب الوثائق السیاسیہ میں نمبر ۳۷۱ فتح الاندلس' کے حوالے یاد دلانے کی گستاخی کرتا ہوں:

تاریخ طبری صفحہ ۲۸۱۷

تاریخ الکامل لابن الاثیر ج۳، ص ۷۲

تاریخ ابو الفداء ج۱، ص ۲۶۲

الفتوحات الاسلامیه لزینی دحلان ج۱، ص ۱۰۰۰

التاریخ الکبیر للذہبی ج۴، ص ۸۰

ابن کثیر ج۷، ص ۱۷۰

مقالہ محمد حمیداللہ: فتح الاندلس (اسبانیا) ۳ فی خلافة سیدنا عثمان سنة ۲۷ للهجره فی مجلة، معهد البحوث الاسلامیه من جامعة استانبول، ج۷، عدد ۲۰۱ سن ۱۹۷۸، ص ۲۲۱-۲۲۶ مع رسم

Dechmi & Fall ج ۵، ص ۵۵۵

خدا کرے آپ اور اہل خاندان سب خیر و عافیت سے ہوں۔

نیاز مند

محمد حمیداللہ

[مکتوب نمبر۸]

4, Rue de Tournon

Paris-6/ France

یکم اکتوبر ۱۹۹۳ء

مخدوم و محترم زاد مجدکم وعم فیضکم

سلام مسنون ورحمة اللہ و برکاتہ۔ آج صبح مرسلہ پارسلہ ملا جس میں انگریزی خطبات بہاول پور کے پانچ نسخے تھے۔ دلی شکریہ۔ سابق میں ارسال کی اطلاع پر ایک عریضہ ارسال کر چکا ہوں۔ ممکن ہے کہ اس پر کچھ ردعمل بھی ہوا ہو۔

ان شاء اللہ ترجمہ پڑھوں گا۔ از راہ نوازش مترجم صاحب کی خدمت میں میرا دلی شکریہ و ممنونیت بھی پہنچا دیں۔

خادم

محمد حمیداللہ